سلسلہ دُروس قرآن

پارہ
06

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:06

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

خلاصہ پارہ ششم

چھٹے پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ سب رسولوں پر ایمان لانا فرض ہے، دینِ اسلام اللہ کا مکمل اور پسندیدہ دین ہے، انسانی جان کی حرمت سب سے بڑی قدر ہے، اللہ کے احکام کے مطابق فیصلہ کرنا فرض ہے، توحید کے بغیر کوئی نجات ممکن نہیں اور رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی پوری انسانیت کے لیے سب سے بڑی دلیل اور روشن نور ہے۔

چھٹے پارے کا پیغام
دینِ کامل، عدلِ الٰہی اور توحید کی روشنی

مظلوم کی آواز اور سب رسولوں پر ایمان

چھٹے پارے کا آغاز اس اصول سے ہوتا ہے کہ اسلام برائی کی تشہیر کو پسند نہیں کرتا، مگر مظلوم کو دادرسی کے لیے ظالم کے خلاف آواز بلند کرنے کی اجازت ہے۔ آیت 150 میں ایمان کی ایک بنیادی شرط بیان ہوئی:

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ﴾ (النساء: 150)

یعنی جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق کریں، بعض رسولوں پر ایمان لائیں اور بعض کا انکار کریں، یا ایمان اور کفر کے درمیان کوئی درمیانی راستہ تلاش کریں، یہ سب پکے کافر ہیں۔ مومن وہی ہے جو اللہ پر اور بلا تفریق اس کے سارے رسولوں پر ایمان لائے۔

یہود کی سرکشیاں اور انبیاء کا تسلسل

آیات 153 تا 161 میں یہود کی پانچ بڑی جہالتیں بیان ہوئیں: آیاتِ الٰہی اور معجزاتِ

انبیاء کا انکار، انبیاء کرام کو ناحق قتل کرنا، حضرت مریم پر بہتان باندھنا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا دعویٰ کرنا اور ہٹ دھرمی سے یہ کہنا کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ آیات 163 تا 173 میں یہ بتایا گیا کہ وحیِ ربانی اور نبوت کا پورا سلسلہ آپس میں مربوط ہے، حضرت نوح سے حضرت عیسیٰ علیہم السلام تک سب ایک ہی دین کے علمبردار تھے۔ جن انبیاء کے نام قرآن وحدیث میں بیان ہوئے ان پر نام بہ نام ایمان فرض ہے اور جن کے نام نہیں بیان ہوئے ان پر اجمالی ایمان فرض ہے۔

برہانِ مبین: رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی

آیت 174 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْہَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا﴾
(النساء: 174)

یعنی اے لوگو! تمہارے پاس اللہ کی طرف سے قوی دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور نازل کیا ہے۔ برہانِ قوی سے مراد سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی ہے۔ آپ ﷺ اور قرآن مجید سے مکمل وابستگی پر ہی صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رہنے کا انحصار ہے۔

سورۃ المائدہ: دینِ اسلام کی تکمیل کا اعلان

سورۃ المائدہ میں احرام کی حالت میں شکار کی ممانعت، حرمت والے مہینوں کی تعظیم اور نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کا حکم بیان ہوا۔ آیت 3 میں محرماتِ قطعیہ بیان ہونے کے بعد اسلام کی تاریخ کا سب سے عظیم اعلان ہوا:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدة: 3)

یعنی آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کر لیا۔ یہ اعلان حجۃ الوداع کے موقع پر ہوا اور اس نے ثابت کیا کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جس میں کسی اضافے کی گنجائش نہیں۔ اسی آیت میں یہ بھی بتایا کہ حالتِ اضطرار میں بقائے جان کے لیے بقدرِ ضرورت حرام چیز کھانا جائز ہے۔

وضو: نماز کی طہارت کا نظام

آیت 6 میں وضو کے چار فرائض بیان ہوئے: پورے چہرے کو دھونا، کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا، سر کا مسح اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔ پھر مریض، مسافر، بے وضو اور

جنبی کے لیے ضرورت کے وقت تیمم کی اجازت بیان ہوئی۔ یہ احکام بتاتے ہیں کہ اسلام طہارت کو عبادت کی بنیاد قرار دیتا ہے اور مشکل حالات میں آسانی فراہم کرتا ہے۔

عقیدۂ تثلیث کا رد اور توحید کا اعلان

آیت 17 میں اللہ تعالیٰ نے مسیح ابن مریم کو الٰہ قرار دینے والوں کو کافر کہا اور فرمایا کہ اگر اللہ مسیح ابن مریم اور ان کی ماں کو ہلاک کرنا چاہے تو ساری زمین والے مل کر بھی انہیں بچا نہیں سکتے۔ یہود و نصاریٰ کے اس باطل زعم کو بھی رد کیا کہ وہ اللہ کے بیٹے اور محبوب ہیں، فرمایا تم بھی منجملہ انسانوں میں سے ہو۔ آیات 73 تا 80 میں نصاریٰ کے عقیدۂ تثلیث کی خرابی بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾ (المائدۃ: 73)

یعنی یقیناً وہ لوگ کافر ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے، حالانکہ معبود تو صرف ایک اللہ ہی ہے۔ حضرت مسیح ابن مریم اسی طرح ایک رسول ہیں جیسے ان سے پہلے رسول گزر چکے اور ان کی ماں صدیقہ ہیں۔

آدم علیہ السلام کے بیٹوں کا واقعہ اور قتلِ ناحق کی سنگینی

آیات 27 تا 31 میں ہابیل اور قابیل کا واقعہ بیان ہوا۔ ہابیل کی قربانی قبول ہوئی اور قابیل کی رد ہوگئی تو قابیل نے غصے میں اپنے بھائی کو قتل کر دیا۔ اس واقعے پر اللہ تعالیٰ نے انسانی جان کی حرمت کا یہ عظیم اصول بیان فرمایا:

﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا﴾ (المائدۃ: 32)

یعنی جس نے کسی ایک بے قصور انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا اور جس نے ایک جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچا لیا۔ یہ اصول انسانی جان کی حرمت کا سب سے بلند اعلان ہے۔

تقویٰ اور وسیلہ: نجات کا راستہ

آیت 35 میں اہلِ ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے اور اللہ کی بارگاہ میں نجات کا وسیلہ تلاش کرنے کا حکم دیا گیا:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ﴾ (المائدۃ: 35)

یعنی اے مومنو! اللہ سے ڈرو، اس کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو۔ آیت 36 میں یہ بھی بتایا کہ اگر کوئی شخص ساری روئے زمین کا مالک بھی ہو اور اتنی دولت اور مل جائے اور سب کچھ فدیے میں دے دے تو بھی قیامت کے دن کافر کی نجات ممکن نہیں۔

سزائے چوری: جرم کا تدارک اور توبہ کا دروازہ

آیت 38 میں اسلامی قانونِ فوجداری کا ایک اہم حکم بیان ہوا:

﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ﴾ (المائدۃ: 38)

یعنی چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹو، یہ ان کے کیے کی سزا اور دوسروں کے لیے درسِ عبرت ہے۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح پر آمادہ ہوں تو اللہ انہیں معاف فرمانے والا ہے۔ یہ قانون معاشرے میں چوری کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ہے۔

اللہ کے احکام کے مطابق فیصلہ: فرضِ لازم

آیات 44 تا 47 میں ایک قطعی اصول بیان ہوا:

﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ﴾ (المائدۃ: 44)

یعنی جو اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں، ظالم ہیں اور فاسق ہیں۔ آیت 45 میں قانونِ قصاص کا تفصیلی بیان آیا کہ جان کا بدلہ جان، آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک، کان کا بدلہ کان، دانت کا بدلہ دانت اور زخموں کا بھی قصاص ہے، اور جو خوش دلی سے معاف کر دے تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ بنے گا۔

ہر امت کی شریعت اور آزمائشِ اختیار

آیات 49 تا 50 میں یہ اہم حقیقت بیان ہوئی کہ اللہ نے ہر امت کے لیے ایک شریعت اور واضح راہِ عمل مقرر کی ہے، اگر اللہ کی مشیت ہوتی تو سب کو ایک امت بنا دیتا، لیکن اس نے انسانوں کو اختیار دیا ہے کہ حق یا باطل جو راہ چاہیں اختیار کریں اور اسی میں نیک و بد کی آزمائش ہے۔

دشمنانِ دین سے دوستی کی ممانعت

آیت 51 میں اہلِ ایمان کو متنبہ کیا گیا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰٓى اَوْلِيَآءَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

بَعْضٍ ﴾)المائدۃ: 51(

یعنی یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ، وہ مسلمانوں کے مقابلے میں ایک دوسرے کے حامی ہیں، جو ان کی دوستی اختیار کرے گا وہ انہی میں سے ہو گا۔ آیت 57 میں بھی حکم ہوا کہ دین کو مذاق بنانے والوں کو دوست نہ بناؤ۔ یہ حکم دشمنی کا نہیں بلکہ مسلمانوں کی حفاظت کا ہے۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ

احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح

صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجمھطرکروتگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں